ہفتہ وار کتب میلہ ۱۲ سے ۱۸ جنوری تک

ادارۂ فروغِ مطالعہ کے زیرِ اہتمام ۱۲۰ اسٹالوں پر مشتمل میلہ

رپورٹ: محمد یونس قریشی

ادارۂ فروغِ مطالعہ کے زیرِ اہتمام ہفتہ وار کتب میلہ ۱۲ جنوری سے ۱۸ جنوری تک ٹاؤن ہال کے سبزہ زار میں منعقد ہوگا۔ میلے میں ۱۲۰ اسٹالوں پر مختلف موضوعات کی کتابیں رکھی جائیں گی۔ منتظمین کے مطابق یہ میلہ شہر کا سب سے بڑا کتب میلہ ہوگا۔

میلے کے پہلے روز بڑی تعداد میں شائقین نے شرکت کی۔ صبح دس بجے ہی سے ٹاؤن ہال کے گیٹ پر لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے صدر پروفیسر (ریٹائرڈ) عبدالحمید نے فیتہ کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا: «کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ایسے میلے وقت کی ضرورت ہیں۔»

منتظمین کے مطابق میلے میں اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ کے لیے خصوصی رعایت رکھی گئی ہے۔ ۱۵ سال سے کم عمر طلبہ کو داخلہ مفت دیا جائے گا، جبکہ طلبہ کے گروپ کو ۱۰ فیصد رعایت ملے گی۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے سیکرٹری جناب فرحان ساجد نے بتایا کہ میلے کے دوران ۱۵ مختلف ادبی نشستیں بھی ہوں گی، جن میں مقامی مصنفین اپنی کتابوں پر گفتگو کریں گے۔

پہلے روز کی سب سے مقبول نشست ۳ بجے سہ پہر ہوئی، جس میں شہر کے تین شاعروں نے اپنا کلام سنایا۔ سامعین کی بڑی تعداد دیر تک ہال میں موجود رہی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ ایسی نشستیں ہر روز ہوں گی۔

میلے کے ایک اسٹال پر کام کرنے والی طالبہ ماہ نور نے بتایا کہ پہلے ہی دن ان کی کتابوں کی اچھی خاصی فروخت ہو گئی ہے۔ ان کے بقول خریداروں میں بڑی عمر کے لوگ بھی شامل تھے جو برسوں بعد کتابیں خرید رہے تھے۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے مطابق میلے کے پہلے ہی روز ۱۲ ہزار سے زائد کتابیں فروخت ہوئیں۔

منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ میلے کے دوران ہر روز قرعہ اندازی کے ذریعے ۵ خوش نصیب قارئین کو انعامی کتب کے سیٹ دیے جائیں گے۔ پہلا انعام ۵ ہزار روپے مالیت کا کتب واؤچر ہے۔ میلہ ۱۸ جنوری کو رات ۸ بجے اختتام پذیر ہوگا۔

ساحلِ مرجان پر ہفتہ وار کتب میلہ

۱۲۰ اسٹالوں پر مشتمل میلہ ۱۲ جنوری سے شروع

رپورٹ: محمد یونس قریشی

ادارۂ فروغِ مطالعہ کے زیرِ اہتمام ہفتہ وار کتب میلہ ۱۲ جنوری سے ۱۸ جنوری تک ٹاؤن ہال کے سبزہ زار میں منعقد ہوگا۔ میلے میں ۱۲۰ اسٹالوں پر مختلف موضوعات کی کتابیں رکھی جائیں گی۔ منتظمین کے مطابق یہ میلہ شہر کا سب سے بڑا کتب میلہ ہوگا۔

میلے کے پہلے روز بڑی تعداد میں شائقین نے شرکت کی۔ صبح دس بجے ہی سے ٹاؤن ہال کے گیٹ پر لمبی قطاریں دیکھی گئیں۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے صدر پروفیسر (ریٹائرڈ) عبدالحمید نے فیتہ کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا: «کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ایسے میلے وقت کی ضرورت ہیں۔»

منتظمین کے مطابق میلے میں اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ کے لیے خصوصی رعایت رکھی گئی ہے۔ ۱۵ سال سے کم عمر طلبہ کو داخلہ مفت دیا جائے گا، جبکہ طلبہ کے گروپ کو ۱۰ فیصد رعایت ملے گی۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے صدر پروفیسر (ریٹائرڈ) عبدالحمید نے فیتہ کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا: «کتاب سے رشتہ ٹوٹ جائے تو معاشرہ اپنی سمت کھو بیٹھتا ہے، اس لیے ایسے میلے وقت کی ضرورت ہیں۔»

پہلے روز کی سب سے مقبول نشست ۳ بجے سہ پہر ہوئی، جس میں شہر کے تین شاعروں نے اپنا کلام سنایا۔ سامعین کی بڑی تعداد دیر تک ہال میں موجود رہی۔ منتظمین کا کہنا ہے کہ ایسی نشستیں ہر روز ہوں گی۔

میلے کے ایک اسٹال پر کام کرنے والی طالبہ ماہ نور نے بتایا کہ پہلے ہی دن ان کی کتابوں کی اچھی خاصی فروخت ہو گئی ہے۔ ان کے بقول خریداروں میں بڑی عمر کے لوگ بھی شامل تھے جو برسوں بعد کتابیں خرید رہے تھے۔ ادارۂ فروغِ مطالعہ کے مطابق میلے کے پہلے ہی روز ۱۲ ہزار سے زائد کتابیں فروخت ہوئیں۔

منتظمین نے اعلان کیا ہے کہ میلے کے دوران ہر روز قرعہ اندازی کے ذریعے ۵ خوش نصیب قارئین کو انعامی کتب کے سیٹ دیے جائیں گے۔ پہلا انعام ۵ ہزار روپے مالیت کا کتب واؤچر ہے۔ میلہ ۱۸ جنوری کو رات ۸ بجے اختتام پذیر ہوگا۔

ساحلِ مرجان پر ہفتہ وار کتب میلہ

۱۲۰ اسٹالوں پر مشتمل میلہ ۱۲ جنوری سے شروع

رپورٹ: محمد یونس قریشی

ادارۂ فروغِ مطالعہ کے زیرِ اہتمام ہفتہ وار کتب میلہ ۱۲ جنوری سے ۱۸ جنوری تک ٹاؤن ہال کے سبزہ زار میں منعقد ہوگا۔ میلے میں ۱۲۰ اسٹالوں پر مختلف موضوعات کی کتابیں رکھی جائیں گی۔ منتظمین کے مطابق یہ میلہ شہر کا سب سے بڑا کتب میلہ ہوگا۔

میلے کے پہلے روز بڑی تعداد میں شائقین نے شرکت کی۔ صبح دس بجے ہی سے ٹاؤن ہال کے گیٹ پر لمبی قطاریں دیکھی گئیں